عثمان پبلک اسکول سسٹم

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
UPSS
Shaping the leaders of Ummah

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

ماہنامہ

تربیۃ

TARBIYAH

جون ۲۰۲۵

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
UPSS
Shaping the leaders of Ummah

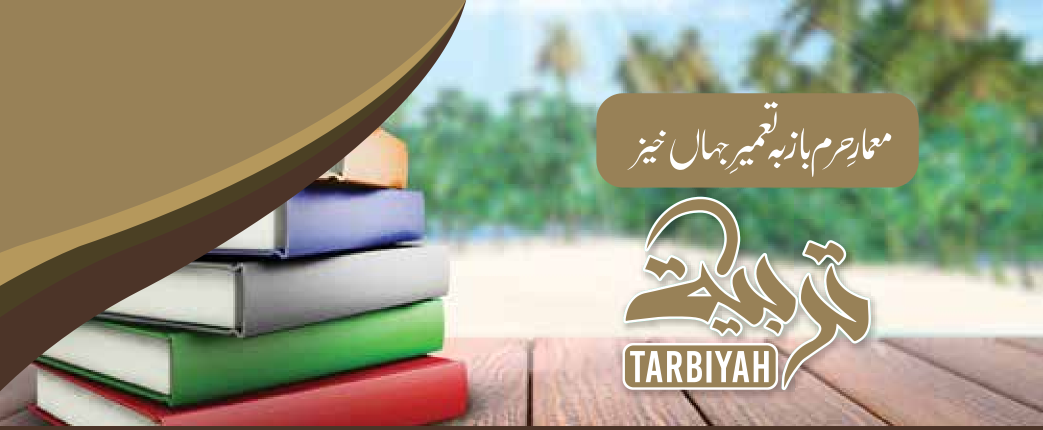

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

تربیت
TARBIYAH

Monthly e-magazine for lifelong learning & holistic development

جون 2025 ذوالقعدۃ 1446ھ

گرمیوں کی چھٹیاں کیسے گزاریں

گرمیوں کی چھٹیاں نہ صرف فرصت، خوشیوں اور تربیت کا امتزاج ہیں بلکہ ہر بچے کے لیے خواب جیسا وقت ہوتی ہیں۔ نہ ہوم ورک کی فکر، نہ نیند کی کمی۔ مگر اگر یہ قیمتی دن صرف موبائل، ٹی وی یا سستی میں گزر جائیں، تو بچے بہت کچھ سیکھنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ والدین اگر چاہیں تو ان چھٹیوں کو تربیت اور تفریح کی حسین یادیں بنا سکتے ہیں۔

چھٹیوں کو بامقصد بنانے کے چند آسان طریقے:

سادہ شیڈول بنائیں:

دن کا آغاز نماز، تلاوتِ قرآن اور ہلکی پھلکی ورزش سے کریں تاکہ جسم و روح دونوں تندرست رہیں۔

مطالعہ اور سیکھنے کا وقت رکھیں:

روزانہ کچھ وقت اسکول کے کام، کہانیوں یا کسی نئے ہنر (جیسے پینٹنگ، خطاطی، کوڈنگ) کے لیے مختص کریں۔

گھر کے کاموں میں شامل کریں:

بچوں کو کچن میں مدد، پودوں کی دیکھ بھال یا گھر کی ترتیب میں شامل کریں—یہ ذمہ داری کا احساس اور محبت بڑھاتا ہے۔

ہفتہ وار فیملی ڈے منائیں:

ہر ہفتے ایک دن کسی پارک کی سیر، میوزیم کا دورہ یا رشتہ داروں سے ملاقات کے لیے مقرر کریں۔

دلچسپ گھریلو سرگرمیاں:

بورڈ گیمز کھیلیں

کہانی سنانے یا سننے کی محفل کریں

گھر کی چھت پر "کیمپنگ نائٹ" کا اہتمام کریں

تعمیری اہداف مقرر کریں:

دس دعائیں یا اذکار یاد کرنا

ایک حدیث یا نیا لفظ روزانہ سیکھنا

کوئی کتاب پڑھ کر اس کا خلاصہ سنانا

ان نکات پر عمل کرکے والدین گرمیوں کی چھٹیوں کو بچوں کے لیے نہ صرف خوشگوار بلکہ تربیت سے بھرپور، بامقصد اور یادگار بنا سکتے ہیں۔

انجم طارق (پرنسپل کیمپس)

- فہم القرآن
- فہم الحدیث
- سیرتِ نبویؐ
- تعلیم و تربیت
- شخصیت
- انٹرویوز
- تعمیرِ شخصیت
- کیریر کونسلنگ
- طب و صحت
- اقبالیات
- گوشہ عثمانین
- اقدار
- رہنمائے والدین
- سائنس و ٹیکنالوجی
- تعارفِ کتاب
- تاریخ

القرآن

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ-فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِۚ۔

اللہ کی خوشنودی کے لیے جب حج و عمرہ کی نیت کرو تو اسے پورا کرو اور اگر روک دیے جاؤ تو جو قربانی میسر آئے اللہ کی جناب میں پیش کرو۔

(سورہ البقرہ۔196)

الحدیث

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اور مقبول حج کی جزا صرف اور صرف جنّت ہے۔

(صحیح بخاری)

اپنا جائزہ:

- کیا میں نے حج کے فریضہ کی ادائیگی کے لیے دعا کی؟ ہاں نہیں
- کیا میں اللہ کی خاطر اپنی خواہشات نفس کی قربانی دینے تیار ہوں؟ ہاں نہیں
- کیا میں حج کے ایام میں تکبیرات کا اہتمام کرتا/کرتی ہوں؟ ہاں نہیں

سیرت ابراہیم علیہ السلام اور ہماری ذمہ داری

خلیل اللہ کا لقب پانے والے اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی حضرت ابراہیمؑ کی زندگی میں ہمارے لیے بہترین مشعل راہ موجود ہے۔ جس کو اپنا کر ہم اور ہماری آنے والی نسلیں کامیاب ہو سکتی ہیں۔ بت فروش باپ کے گھر میں پرورش پانے اور بت پرستی کے ماحول کے باوجود بچپن ہی میں غلط اور صحیح کی پہچان جبکہ کوئی ان کو سیدھی راہ دکھانے والا موجود نہیں کائنات کی نشانیوں پر غور و فکر کی رسی پکڑ کر مشاہدہ کرنے والا ایک بچہ جب اپنے رب کو پالیتا ہے تو اس کی زندگی جو بظاہر مشکلات اور صبر کا منظر پیش کر رہی تھی مگر در حقیقت انھیں اپنے رب کے پاس سے ایک بہت بڑا اعزاز حاصل ہونے والا تھا "خلیل اللہ"، یعنی اللہ کے دوست کا اور جس کو اللہ اپنا دوست بنالے پھر اس کے لیے کامیابی ہی کامیابی ہے۔ حنیف مسلم یکسو کا اعزاز رب کائنات نے عطا کیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی سے ہم اور ہمارے بچے بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔ سب سے پہلے غور و فکر کی عادت (صحیح اور غلط میں تمیز) اپنے رب کو پا کر اس پر مکمل بھروسہ کرنا (آگ میں بے خطر کود جانا) خوشی اور غمی ہر موقع پر دعا کی سنت اپنانا۔ (یعنی خانہ کعبہ کی تعمیر اور جب اپنے بیٹے کو قربان کر رہے تھے) اور سب سے بڑھ کر اپنی ہر پسندیدہ چیز اپنے رب پر قربان کر دینا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عزیمت و قربانی کی اس سچی داستان کو قبولیت کا ایسا درجہ ملا اور سنت ابراہیمی (قربانی) امت مسلمہ کے لیے لازمی قرار دی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں سنت ابراہیمی پر عمل کرتے ہوئے اپنا مال وقت صلاحیتیں علم اولاد و جان سب اللہ کی راہ میں قربان کرنے والا بنائے آمین۔

آج بھی ہو جو ابراہیم کا ایمان پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

(عالیہ صدیقی کیمپس ۴۳)

عیدالاضحیٰ

عیدالاضحیٰ اسلامی تاریخ کا ایک عظیم اور بامعنی تہوار ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت کی یاد تازہ کرتا ہے۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر اپنے لختِ جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان کرنے کا عزم کیا، جو عشقِ الٰہی، اطاعت اور فدائیت کی منفرد مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس قربانی کو قبول فرمایا اور ایک دنبہ نازل فرما کر حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جگہ قربان کیا۔

اس عظیم واقعے سے یہ سبق ملتا ہے کہ ایک مومن کو اللہ کی رضا کے لیے ہر چیز قربان کرنے کا جذبہ رکھنا چاہیے، خواہ وہ خواہشات ہوں، رشتے ہوں یا دنیاوی مفادات۔ قرآنِ پاک میں فرمایا گیا ہے کہ اللہ کو نہ گوشت پہنچتا ہے نہ خون، بلکہ تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قربانی کی اصل روح اخلاص، نیت اور فرمانبرداری ہے۔ عیدالاضحیٰ ہمیں ایثار، ہمدردی، مساوات، قربانی اور روحانی پاکیزگی کی تعلیم دیتی ہے۔

یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایمان، صبر اور رضا سے بڑھ کر کچھ نہیں۔ یہ صرف ایک تہوار نہیں بلکہ بندگی، محبتِ الٰہی اور قربانی کی علامت ہے۔

تحریم ناز (سہولت کار C-31)

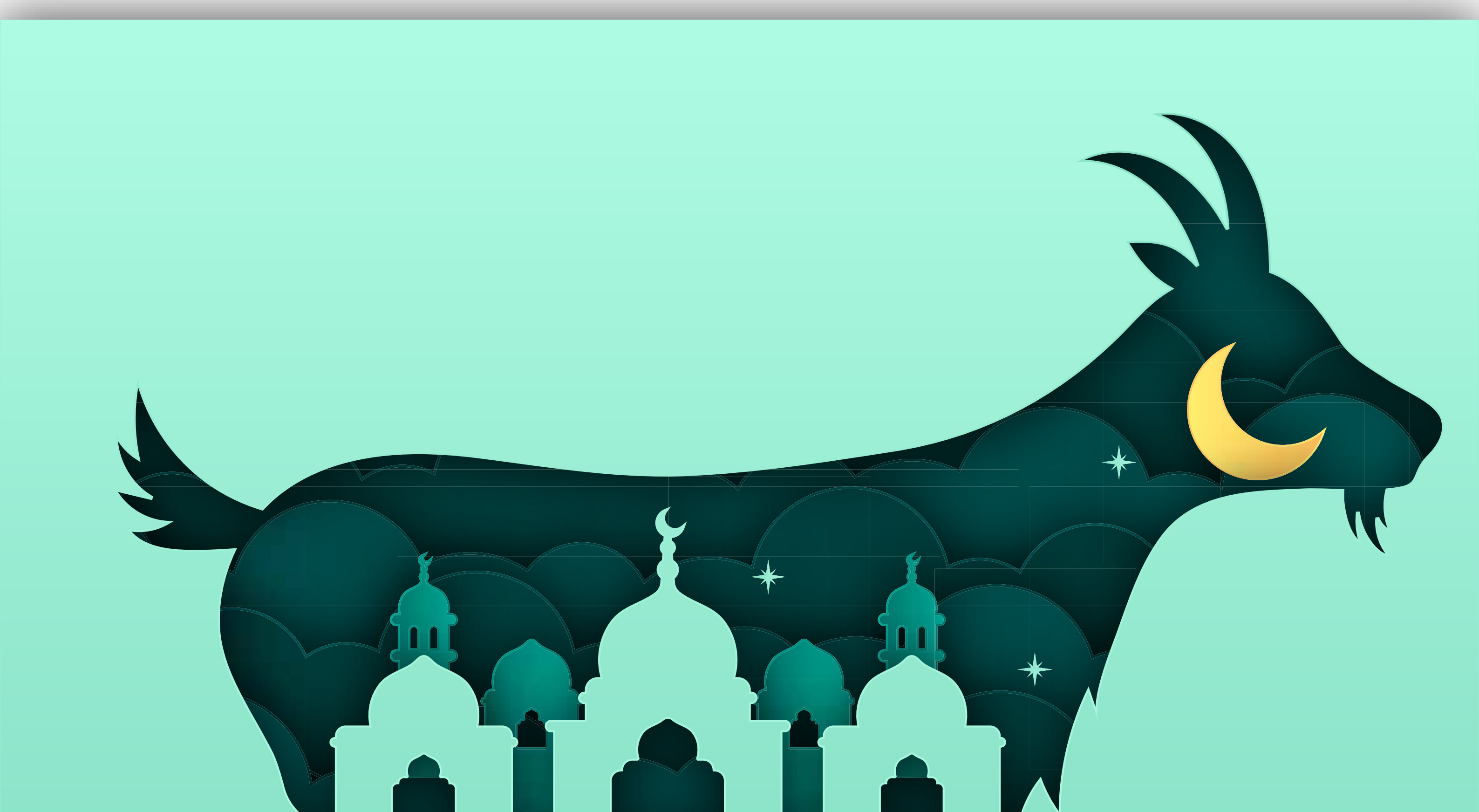

سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی

یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی
(اقبال)

سنت ابراہیمی کا حصول کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

اس اہم مقصد سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ والد اور فرزند کے درمیان ایسا خلوص سے بھرپور محبت کا رشتہ کیسے استوار کیا جائے، جس میں صرف اطاعت ہی اطاعت ہو۔ والدین سے محبت اور ان کے حکم کے سامنے عجز و انکساری کا رویہ اس جذبے کی عکاسی کرتا ہے جس میں ہر دم ان کے لیے اپنے سر اور گردن کو جھکا کر رکھا جائے، سنت ابراہیمی میں اس قربانی کا فلسفہ نمایاں نظر آتا ہے۔ اس فلسفے کی روح دراصل اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے۔

قرآن پاک میں قربانی کا تفصیلی ذکر سورۃ الحج میں آیا ہے جہاں اللہ تعالی نے تقوی کے معیار، جانچ اور نتائج کے پہلو کو اجاگر کیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے

"نہ ان جانوروں کا گوشت اور خون اللہ کو پہنچتے ہیں اور نہ ہی کھال، مگر اُسے تمہارا تقوی پہنچتا ہے"۔ (الحج (۲۲:۳۷)۔

قربانی کے لفظ سے واضح ہے کہ یہ اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے. اس سے پہلے کا درجہ خواہشات کی قربانی ہے اور آخری درجہ جان کی قربانی ہے۔ ان دونوں درجات کے درمیان میں مال، اوقات کار اور صلاحیتوں کی قربانی کے مراحل آتے ہیں۔ قربانی کے اس لازوال واقعہ کا ذکر اللہ تعالی نے قرآن پاک میں اتنے پیار بھرے انداز میں کیا ہے کہ متعلقہ آیات پڑھ کر بندہ مومن کا ایمان تازہ ہو جاتا ہے. شعائر اسلام کے اس واقعے کی یاد تازہ کرتے ہوئے نفس کے خلاف ان تمام عوامل کی بھی قربانی دیں جو ہمارے اور رب کے درمیان فاصلے بڑھاتے ہیں۔ والدین کی اطاعت میں ہی رب کے حضور سرخرو ہی حاصل ہو سکتی ہے خاص کر وہ اطاعت جب رضائے الہی کے لیے انجام دی جائے۔

مس سعدیہ خالد کیمپس 6

کیا آپ اپنے بچے کی تربیت اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی کے لیے فکر مند ہیں؟

کیا آپ کسی مستند کاؤنسلر سے رہنمائی چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ بہترین والدین بننے کا اعزاز حاصل کریں!!

ہم لا رہے ہیں آپ کے لیے---

عثمان پبلک اسکول سسٹم کے **تربیہ ای میگزین** میں ایک ایسا مستقل سلسلہ

ہم سے پوچھیے

جو آپ کے سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ آج ہی اپنے سوالات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیے

JOIN OUR GUIDES

mcd@usman.edu.pk

Our very own Usmanians

You are invited to write your heart out in a special section of

TARBIYAH E-MAGAZINE

Your writing may contain

Any unforgettable memory of your school..

Any thing which you like the most about UPSS...

Any article with authentic knowledge related to career opportunities and different professions.

Any word of advice for your juniors

Your achievement , success stories

And much more...

JOIN OUR GUIDES

DEPARTMENT OF
MENTORING & COUNSELLING
USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

E-MAIL YOUR WRITE UPS AT
mcd@usman.edu.pk